

آہ افسوس آج میدان کرم	ہو گئے زمین شامیوں کے شکار
جن کی خاطر بنا ہے ارض و سما	دو جہان چشم میں ہے انکی تار
خاک و خونین پڑا ہے میرالال	کہیں ہیں فاطمہ پکار پکار
بدن نازنین یہ اس کے آج	لگے تیغ ستم کے وار یہ وار
ہوئے وہ گیسو برچھی کے جھبٹا	جن کو دھوتی کھتی ہیں سنوار سنوار
آج میدان کربلا کے پنج	گھر کا گھر ان کا ہو گیا مسار
ہاتھ سے باغیوں کے ابھیات	لٹ گیا دین کے باغ کا گلزار
آج بے کس ہیں اہل بیت تمام	نہیں کوئی آنکھوں کا یاد و یاد
رور وکتے ہیں وہ بچکے اب	کیا ہوا آج دین کا سالار
جسکے مرنے سے ہم بھی بیکس	ہو گئے سب طرح سے اور ناجار
چلے جاتے ہیں اشتر دن یہ بھی	قید میں شامیوں کے زار و زار
جسکا خادم تھا جبریل امین	کھیرے جاتے ہیں آنکھوں کی
حیث صاحب آج طوق گران	عابدین کے ہوا گلے کا ہار
اور وہ پا برہنہ جاتا ہے	آج اس دشت میں جو در پر خ
تشہ اب کھینچنے کو صد افسوس	ہاتھ میں دی ہے اشتر دن کی
ہے اس بکسی و غزبت میں	کون اُسکا ہے مونس و غمخوار
طعن و تشنیع سے لعین ہر دم	کرتے جاتے ہیں اُسکے دکھ و غم
باپ کے غم میں ہو وہ اتنا غرق	نہیں رونے سوا اُسے سروکار
دن اُسے چین ہے نہ شب آرام	یونہی گزرتے ہے اُسکو لیل و نہار
تا اب آگے نہیں ہے سننے کی	خون اشکو نے روتے ہیں حصار

سودا اب تغزیے میں اُسکے تو  
عمر طبعی تلک ہو ماتم دار

مرثیہ مستدس حضرت امام در زبان پنجاب مع دومرہ

کوکدی زینب پیکے سر لڑنا دے جہنم کپاوں  
بچھہ بیباک پیر گنوان کر کسٹوں کیو دکھلاوں



پنڈی لون اے جان دے ناہن کنول ہونڈ من جان دن	جان دسا تو جہی گھرا دسی کسٹون بیج گنگا ون
بیرا تیزی حال دی ہن گھبر کب باسے	آہتی حسینون جیے آسکتی پھیر نہ آنے
دوس تو جاندا تو ہن بیرا جھ لون جاے سادے	ہت پیرون من نی کی تیزی جانڈ جون گھرا لاند
گھبر تو سونو جو کسندای کل اس دیسی رو ہاندے	ان گلان تین گھلاک دے میو باس لہو دی اند
بہن منا ون اوندی رس جاے جس گھٹا نو	کیا جانے کت ہو سی دھپ ہوات چھا نو
ساڈی کول پھرا وریون پھدی ہیو جاے	کس گن چھانڈ گیا وہ مینو جس دے تون با جاے
کسٹون پوج اس کلے بوڈی موت نہ سالو لے	اس دکھیا نو کئی سمجھا وان سمجھے کب سمجھاے
منڈل اوسٹون بھانیا لیکر ہن سمجھاے	سائین جسدا بیٹھ پھیر کھ پھرا نا دکھلاے
سٹہ مینا جب تین چھدا تھی وہ گھڑی کلندے	کاش لکھے لون پھو تندی من ائی جگہ سر سندے
لو تہ تو تیزی جنگل دی دچ یون تو ہی نہ سندے	اصغر لون لے گو دین پانور درو ہن یون گندے
کون ستم دی بیٹھ دچ گھٹے پورے ہو نو	بیٹھے نفع لون رو دندے پو کھی تمہ سی کھو
تیز تیزی لو وچ بیرا چین دلانڈا کھوندے	گھل کھیلونے چھد کر اپنی پویہو کہہ رو دندے
کب کب اپنی کل من مینڈی بر جھی میکا چھوندے	سوئی لون من جون جون تھیکون لون تھیکون لاندے
مندا وندے کی اکسی بن دے جون پنکھ	پھرک پھرک تھک چال دچ بھین پنکھ پنکھ
تیزی کھا لڑ آج سیکندے پیٹ پیٹ سروے	بانو دے بھلاے بھائی یکیل مینڈ نہ سوے
اکھو تو وہ دکھیا رو دو کیکر چند نہ کھوے	جسدا بابا وشت بلا دچ دنج پیاسا ہوے
کھ دکھ تیزی مرن وایجا لے مینڈی نال	دو بے سافے میر پیا نتر دا جنجال
پھر تھا جونیکا جیہا مگر تیز اپیا را	اس لون بھی گو دی دچ تیزی پیاسا تیر ون را
اکھو ہی کل کی آکھو مین اسدائیں اتارا	کس کس لون ہن رو دان شالا مارا کنباسارا

www.emarsiya.com



دل نون اپنے پھانیاں ہے وہ لوگ اک ہک کھڑے جو یاٹے جھمڑے کتتی لوگ	میں میں بانوا صفدی میں بول یہ بولا کرمی : گرم نہیں کیوں چھاتی تیزی دوح کیوں ہر سردی
کیوں آہیل میں تیزی مندی میں مکھ پر کیوں کر کندر، کرمیہ، ورد، کرا اور مندی سانسین ہر دی	پڑو سونوے کیا چکا جیسا مال کو تہوں دوح یل ہارے بلا کساقین لال لو
چھدنی دیندی کا ہر تینو بھرا شہر مدینہ عمر دانی کٹ جاندا وان یون بھی سال میں	جانندی میں جو کافر لینگے عدنی داکینسا بچی تیزی پالدی سیکر مزدوری داسینا
یہ تو کس نہ دیکھ دی اس بن اس سیر اکبروی گل ہو چہرے حلق اصغری تیر	یاک وطن ڈلا کی سرکے کر بل دوح بکایا بک ہکتے او پر اپنی جو بردا پھل لایا
دریا یان بہتا تھا سپر پانی ناد لو بہر پاری واسیس سانو بر بھی پر دکھلا	ساقی جنڈی میچکر گدے گدے دیکھ سکھ سواری تین جلم دی کت گے دے رکھ
موت سے مینونال جو تیزی ہو جاندا منھ پھیرا دب گیا پانی رنہن جب پیارو ندا ہیرا	سادا بھی یہ جبک جاندا ہرا عمر عمر وا جھیرا جا کے وطن نون سونا دیکھو کیگر وسدا کھیرا
جگساچ جو دم ہوت تھی آنکو یون موت لے زینب یہ کچھ دیکھکر وطن نون جو تیزی جائے	لاڈلا اپنی اما والو پود اپنی پیارا بنانندی تو جگ اجیاری انکھیان اتھا مارا
نانا تیزا دیکھ کے مکھ نون چاندا اتھا بل مارا کس پانی نے مار کے تینو جگ کیتا اندھیارا	چڑھ چھاتی پہ کل تیری کھنڈ دینا پھیرا کسی نہ پوچھا کی ہوا ایسا پسا اندھیارا
سو مختول سے کیو تیزی بر جھی دی جھیا مکھ اتھرا گل چھپا سور ہے دھپ میں کھلا	میں دیکھین اس حال وچ کھین ہائے حسین میلادیکھ کے رور و ڈھونڈن جن نون بی بی ہیرا پھل سٹنی پھر جھایا ساسرترے پر دندرا کتول میں جو فاطمہ اپنے من کا چین ہیرا



ما کہم جو ہر منصف کوئی امد کو بیڑے جاوان	لوہو ہر جہت نون تیندی کسنون جے دکھاوان
بسنون جہا دن ہو تیندی کسنو کوک سناوان	لاب نمین کچھ آہین دسا متیو لچ لگاوان
کسنون ایسی کوندی نیاد چکن سے آس	
جاسے نہ جسدی لوتھ دی کوئی بہوسی پاس	
جب دنیا چ رہا نہ کوئی داد دیون ہارا	تب کر بل مچ برائینون پیاسا تیرون مارا
لٹ لیا ٹھر بار اسادا مار کے کنبسا سارا	داد جو مانگے کوو کسوں کسنون یہی پیرا
کردی پھران من بھائی ملی جو سا لوداوا	
لوتھ لوزن کا ندھے ڈاکر نگر نگر سیر یاد	
ہن تو سا لو پچھری بھانی یہ تینون ہی ہو یاغ	جو تو تھے جھاو بھرا دامانی او پر سویا
جانا تو سی پہ لال جو کیندا کا ہی پوج ڈیو یاغ	تن تیندا بے میں پیادہ کسرون کتول کھویا
پچھدے ہون کبلی کھری روز دیندی کول	
مان جائے سے بھائی اصد کے تیندے بول	
جھاڈ کے تینو کتول جانوان ہیرا میں کھ کھوئی	غم دیچ تیندی جنم جنم ہن روڈاگی اور وئی
تسانی سے تیندی بر چھی ساوی جگر چھوئی	نامین کیدا جی ہر جگہ وچ وقت بڑی وا کوئی
ایسا بچھیر تفر کا پیاسرگ دے ہاتھ	
سر تیندا تن چھانڈ کے چلا ہر تیرے ساتھ	
ہوتا تیندی قسمت واجو وطن دی پوج یہ ہونا	خاصی وانہ کفن ملدا لوگا رھا دھوتر جھونا
یان تو پیا اسانوں تیندی گور گدھی داوانا نا	مینو بھی ہن چھانڈ بھراوا پہلو تیندی سونا
سکے دیچ تیندی بھائی کیتی تیندی رنگ	
کیکر چھریے دکھ ہر جنم جنم واسنگ	
موت کا تیندی بہن نے دیکھا جگتے چلن نرالا	نے بھائی نون کفن نے نے بھائی نون نڈالا
ایسا قمر کسی سے سر پر دیکھا کتنے ستالا	گور بنا تیندی بیٹھو گی کر جگدا منھ کالا
جھاڈ تیندی گوردی کردی گی اپنے کیس کا	
کتی جاوان چھانڈ کر یہ ہیرا ن بر دس	
مطلب زینب یون آکے کھی کٹ کٹ اپنا سینا	کندی کھی من تھن ہوگا کیکر ساوا جینا

www.emarsiya.com



لو ہو گئے وان مندا جس جا پتندا اگر پینا سو قینری ہین کول کروئی چھدا شہر مدینا

کرتے دی آسے نین ان گلا ندی تاب  
سن ہوندا سن سے اہل حرم دا آب

گلان نے زینب سے سو دا پیرن لاند کھویا  
ما بھی نون اہمال دی اپڑ مل ان سے ہویا  
ہن نے سنا پہ حال اس جگہ میں فانی کھویا  
امرزش دا کھنر یہ تو نے خاطر ب دی ہویا

رہو تو نت دین وچ احمد و اکبول  
دنیا میں سایہ تلانکے پھل اور پھول

### مرثیہ سدس دو ہر ہند

جاو بھرتے قاسم تیری تیری گورن  
نول بیابھی تھو بن دیکھ نول بیابھی جیو کھو  
سیس کٹا کر لاد کے تو بن میں سکھ مین  
جو تو صورت آن دکھا ہے تو اب

لوگ کھم کے سب بے یون کہتے ہن بات  
چل ہنرے مل ہنری سے آج گنت کی رات

لو ہو میں رنگ کر بیاہ کے کپڑے نکھو لیا کھایا  
مان تیری سر شپ کے ڈالیا جو رامفت گنویا  
کس ساعت میں بانڈھا سہرا جن نے  
جو ہر کر تو مجھ کو مرن تا کیون یہ تیری

مجھسا بیٹا بیاہ کے دن سر کو جب گنوا سے  
مجھسی دکھسا ان تیری کیون پھپھارن کھاسے

تیری لگن کو دن اسے ہنرے موت مشاط ہو کرانی  
کٹوانی تین بانڈھ کے کنگنا ہاتھ کی اینج کھانی  
جن نے کر یوہ ہنری کو ماتھ میں تیری جھلانی  
کیونکر منہ اب اسکو کھاؤن تیری ہنری کی جھلانی

ارسی مٹھت دیکھ کر ٹوٹی اس کی آس  
روس کی جب تک ہے سانس کے پاس

کون ڈالیا جو کوئی اب تن سے تیرا میں لگاؤ  
ڈال کے میرا ہی تن میں پہلو اسے جگہ بٹھائے  
ورس تیرا تیری بی گورن سے لجا کر دکھلاے  
کبتاگ دیکھوں ہو کا یہ دکھ کاش مجھ بھی ہوتا ہے

بیٹا تھ یہ سنگار سب بل میں دیو گنوا سے  
چاوراوڑ سے بلکسی بیچھی سیس نوا سے

www.emarsiya.com